

گروپ-I

رڈولازی (انشائیہ)

حصہ اول

وقت: 2:30 گھنٹے

نمبر: 80

10=1+1+4+4

2. (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے۔ لکھ کا عنوان اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجئے۔

انہوں سے ترسے زمین کی سمیٹ سولی یہاں
فانوں نے ترسے وہیر کو بٹھا سرو سامان
انہیں کو شائستہ و خود ار بٹایا
تہذیب و تمدن ترسے شرمندہ اعمال

(ب) درج ذیل اشعار کی ایک ایک تشریح کیجئے اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجئے۔

10=1+(3x3)

خاطر سے یا لحاظ سے میں مان تو گیا
جھوٹی قسم سے آپ کا ایمان تو گیا
دل لے کے مفت کہتے ہیں کچھ کام کا نہیں
انہی دکھاتی ہیں ہمیں انسان تو گیا
دوست ہوں دیکھ کر دل ہے آزاد کو گیا
شکستہ تھم یہ کیوں نہ مہمان تو گیا

حصہ دوم

3. سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جڑ کی تشریح کیجئے۔ سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجئے۔

15=1+1+10+3

(الف) انسان کی اعلیٰ نشوونما کے حالات پر خیال کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کی موجودہ حالت انسانوں کے نسل و نسل کے کاموں سے حاصل ہوئی ہے۔ محنت اور مستقل مزاجی محنت کرنے والوں کے لئے جو کچھ انہوں نے کاموں کے لئے کیا وہ انہی کی باتوں کے ایجا کرنے والوں کی باتوں کو دیکھ کر کالے والوں کی باتوں کے جڑ بننے سے کام لینے والوں اور جسم کا پیشہ کرنے والوں کے لئے منہ والوں، شہر والوں، گھروں، گیسوں، ٹیلی فونوں، ٹیلی ویژنوں نے انسان کو موجودہ ترقی کی حالت پر پہچانے میں بڑی مدد دی ہے۔ ایک نسل نے دوسری نسل کی محنت پر عمارت بنائی ہے اور اس کے لئے اپنا حصہ دیا ہے۔

(ب) محنت اور جفاکشی کی کابلیت بھی سرسید نے خاص اوصاف میں سے لکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابتدا سے ان کا کام کرنے کی عادت رہی۔ ان کے قویٰ میں اظہار و شکار کے برداشت کرنے اور کسی کام سے ہمت نہ ہارنے کی نیاخت اور اعتماد ان کی اعلیٰ نشوونما کی بنیاد بنی۔ ان کی غیر معمولی ذہانت بھی ان کے قویٰ نمونہ، فکر اور مافی محنت کا نتیجہ تھی کیونکہ انہیں میں جیسا کہ سرسید کے بیان سے معلوم ہوا ہے وہاں تا بہت ذہانت کے لئے انہوں نے محنت میں کچھ زیادہ اختیار نہ رکھتے تھے مگر زیادہ انہوں نے اپنے تمام قوتی سے جو خدا تعالیٰ نے ان کے لئے دی تھی اسے بے پروا کر دیا تھا اور اس لئے ان کے ذہن و عقل اور عمل کو بوجھ ہو جی تھی۔

4. درج ذیل میں سے کسی ایک انصافی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجئے۔

10=1+9

(i) سرسید کے اخلاق و فضائل (ii) دوستی کا پھل

5. علامہ اقبال کی نظم ”پیغام“ کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

05

6. بڑھتی ہوئی رشوت ستانی کے بارے میں دو دوستوں کے درمیان مکالمہ تحریر کیجئے۔ یا کالج میں منعقدہ مشاعرے کی روداد تحریر کیجئے۔

10

7. پوسٹ ماسٹر کے نام پارسل کم شدگی کی بابت درخواست تحریر کیجئے۔

10

8. درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجئے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجئے۔

10=2+8

مگر آگرمی قوم نے افراتفری کی طور پر بہت زیادہ انسان ہٹا دی ہے۔ یہ افراتفری کے اندر قدرت و ہمت کو ختم کر دیتی ہے۔ مستعدی اور کام کرنے کی صلاحیت برباد کر دیتی ہے۔ قوموں کی ذہنی صلاحیتوں کو یکسر موقوف کر دیتی ہے۔ سستی، نااہلی، انکساری اور دولت کی دوس بڑا بھاتی ہے۔ اخلاقی اور تمدنی ترقی کے تمام کام ہو جاتے ہیں۔ انسان گھٹیا اور اعلیٰ عادات کا نظام ہو جاتا ہے۔ انسانی رشتے اور اخلاقی اقدار پامال ہو جاتے ہیں۔ انسان، انسان کا دوست گم ہو جاتا ہے۔ اجتماعی طور پر معاشرہ خیر و ہول کا محتاج ہو جاتا ہے۔ اس کے اندر عزت و غیرت ختم ہو جاتی ہے۔ انسان خالق تعالیٰ کو پہچان نہ کر، دوسروں کو اپنا سہارا اور اذوقی کچھ نہ بھٹاتا ہے اور اس طرح انسان اللہ تعالیٰ سے دور ہو جاتا جاتا ہے۔